

جھوٹے دعوے داروں کی فہرست

انتخاب: علی مردان قریشی

مرزا غلام احمد قادیانی پہلا شخص نہیں تھا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جعلی نبوت کا دعویٰ کیا ہو بلکہ اس سے پہلے بھی اور بعد میں بھی کچھ لوگوں نے اسی قسم کے جھوٹے دعوے کیے جن کی فہرست حسب ذیل ہے:

خدا کا دعویٰ کرنے والے:

نمبر شمار	نام	شہر/ملک	سن
(۱)	بابک خرامی	بغداد	۲۰۰ھ
(۲)	الحاکم فاطمی خلیفہ	قاہرہ	۴۱۰ھ
(۳)	سکون بن ناطق	قاہرہ	۴۲۶ھ
(۴)	ابو عبد اللہ بن شباش	ممیر	۴۵۰ھ
(۵)	ابو الحسن علی بن عثمان	بغداد	۴۸۰ھ
(۶)	رشید الدین ابوالحشر سنان	شام	۶۵۷ھ
(۷)	مرزا غلام احمد قادیانی	قادیان، پنجاب (انڈیا)	چودھویں صدی ہجری

پیغمبر ہونے کا دعویٰ کرنے والے:

نمبر شمار	نام	شہر/ملک	سن
(۱)	صاف بن صیاد	مدینہ منورہ	۲ھ
(۲)	اسود بن کعب	یمن	۶ھ
(۳)	طلیحہ بن خویلد اسدی	خیبر	۸ھ
(۴)	مسلمہ بن کبیر	یمامہ	۱۰ھ
(۵)	سجاح بن حارث	الجزیرہ	۱۴ھ
(۶)	مختار بن عبیدہ ثقفی	کوفہ	۶۴ھ
(۷)	بنان بن سمعان تہمی	کوفہ	۹۶ھ
(۸)	ابو منصور عجل	کوفہ	۱۲۰ھ
(۹)	مغیرہ بن سعید عجل	کوفہ	۱۲۹ھ

ماہنامہ ”نقیب ختم نبوت“ ملتان	جون 2008ء	رڈ قادیانیت
(۱۰) صالح بن طریف	اندلس	۱۳۰ھ
(۱۱) محمد بن فضلاس الخطاب	کوفہ	۱۳۲ھ
(۱۲) اسحاق اخرس	مراکش	۱۳۵ھ
(۱۳) حکیم مقفع	بغداد	۱۴۸ھ
(۱۴) استادیس	ایران	۱۵۲ھ
(۱۵) ابوعیسیٰ بن یعقوب	اصفہان	۲۱۸ھ
(۱۶) علی بن محمد بن عبدالرحیم	بحرین	۲۲۹ھ
(۱۷) یہود بن ابان	بحرین	۲۶۰ھ
(۱۸) ابوالعباس	قاہرہ	۲۹۸ھ
(۱۹) حمزہ زوزنی	مصر	۴۱۱ھ
(۲۰) بہافرید بن ماہ قزین	نیشاپور	۴۴۲ھ
(۲۱) حسین بن حمران	عراق	۴۸۳ھ
(۲۲) محمود احد گیلانی	عراق	۶۰۰ھ
(۲۳) قطب الدین احمد	افریقہ	۶۵۵ھ
(۲۴) احمد بن ہلال	دمشق	۷۸۰ھ
(۲۵) بایزید عبداللہ انصاری	ہندوستان	۹۴۱ھ
(۲۶) مرزا غلام احمد قادیانی	قادیان (ہندوستان)	۱۸۹۱ء
(۲۷) چراغ دین	جموں کشمیر	۱۹۰۳ء
(۲۸) عبداللہ تیماپوری	حیدرآباد	۱۹۰۴ء
(۲۹) عبداللہ پٹواری	چیچہ وطنی	۱۹۰۷ء
(۳۰) احمد سعید قادیانی	سمبڑیال	۱۹۱۷ء
(۳۱) احمد نور سرمہ فروش	قادیان	۱۹۱۸ء
(۳۲) یحییٰ عین اللہ	بہار	۱۹۲۰ء
(۳۳) ٹموتھی عرف کارڈیو علی	لاٹینی امریکہ	۱۹۲۶ء
(۳۴) خواجہ اسماعیل	لندن	۱۹۳۰ء
(۳۵) محمد و مروا	نائیجریا	۱۹۸۱ء
(۳۶) محمد علی	غازی پور، شیخوپورہ	۱۹۸۲ء

ماہنامہ ”نقیب ختم نبوت“ ملتان جون 2008ء ردّ قادیانیت

نمبر شمار نام	شہر/ملک	سن
(۳۷) غلام فرید	کشمیر ہزارہ	۱۹۸۳ء
عیسیٰ مسیح ہونے کا دعویٰ کرنے والے:		
(۱) حرب بن عبد اللہ	بغداد	۱۳۸ھ
(۲) ابو جعفر محمد بن علی شغانی	قاہرہ	۳۰۰ھ
(۳) عبد اللہ بن احمد ذکریہ	مصر	۳۰۱ھ
(۴) ماویٰ	سوڈان	۳۱۶ھ
(۵) ابو محمد حاتم	افریقہ	۳۱۳ھ
(۶) احمد بن کیان	افغانستان	۳۱۶ھ
(۷) تنجیت (عورت)	افریقہ	۳۱۸ھ
(۸) جوع (عورت)	افریقہ	۳۲۲ھ
(۹) اصغر بن ابوالحسن تغلی	حران	۴۴۹ھ
(۱۰) شیخ محمد فرہی	سندھ	۷۹۵ھ
(۱۱) جان محمد فرہی	سندھ	۸۸۷ھ
(۱۲) سباتائی (سیوی)	ترکی	۱۶۶۷ء
(۱۳) میر محمد حسین مشہدی	ایران	۱۱۸۷ھ
(۱۴) مرزا غلام احمد قادیانی	قادیان	۱۸۹۱ء
(۱۵) فضل احمد چنگا	راولپنڈی	۱۹۲۳ء

مہدی ہونے کے مدعی:

نمبر شمار نام	شہر/ملک	سن
(۱) عبید اللہ مہدی	افریقہ	۲۹۶ھ
(۲) محمد ابن تو مرت	مراکش	۴۵۰ھ
(۳) محمد بن عبد اللہ عاضد	قاہرہ	۴۵۰ھ
(۴) سید محمد جونپوری	جونپور (ہندوستان)	۸۴۰ھ
(۵) احمد عبد اللہ عباسی	مراکش	۹۷۰ھ
(۶) میر محمد نور بخش	گجرات	۹۸۰ھ
(۷) احمد بن علی محیرتی	یمن	۱۰۴۰ھ

ماہنامہ ”نقیب ختم نبوت“ ملتان	جون 2008ء	رڈ قادیانیت
(۸) محمد بن عاصم ازبک	کردستان	۱۰۷۰ھ
(۹) محمد بن عبداللہ	ترکی	۱۰۷۵ھ
(۱۰) محمد احمد سوڈانی	سوڈان	۱۸۸۰ء
(۱۱) مرزا غلام احمد قادیانی	قادیان (ہندوستان)	چودھویں صدی ہجری
(۱۲) عبداللطیف گنچوری	گجرات	۱۹۱۰ء
(۱۳) عالی جاہ محمد	امریکہ	۱۹۵۲ء
(۱۴) شارت احمد	مالو کے، سیالکوٹ	۱۹۷۷ء
(۱۵) بشیر احمد	خیبر پور سندھ	۱۹۸۴ء

مظہری ہونے کے دعوے دار:

مظہری کا مطلب ہے وہ لوگ جنہوں نے دعویٰ کیا کہ میں اللہ کا مظہر ہوں، حضرت علیؑ کا مظہر ہوں۔ یعنی اللہ یا حضرت علیؑ اُن کا روپ دھار کے آئے ہیں۔

نمبر شمار	نام	شہر/ملک	سن
(۱)	علی محمد باب	ایران	۱۲۳۰ھ۔ مامور من اللہ
(۲)	قرۃ العین (عورت)	ایران	۱۲۵۰ھ۔ مظہر فاطمہ
(۳)	صبح ازل	ایران	۱۲۵۰ھ۔ مامور من اللہ
(۴)	بہاء اللہ	ایران	۱۲۷۰ھ۔ مامور من اللہ
(۵)	ملا محمد بار فروشی	ایران	۱۲۷۲ھ۔ مامور من اللہ
(۶)	مومن شاہ بخاری	ایران	۱۲۸۰ھ۔ من مظہر اللہ

(۷) مرزا غلام احمد قادیانی نے مامور من اللہ، مظہر خدا، مظہر انبیاء، مظہر حضرت علیؑ، حضرت امام حسنؑ، حضرت امام حسینؑ اور یہاں تک کہ کرشن کا اوتار وغیرہ ۱۷ دعوے چودھویں صدی میں کیے بعد دیگرے کر دیئے۔

(۸)	منشی ظہیر الدین اروپا	گوجرانوالہ	۱۹۰۶ء۔ مظہر یوسف
(۹)	نبی بخش قادیانی	معراج کے	۱۹۱۱ء۔ مامور من اللہ
(۱۰)	صدیق دیندار	حیدرآباد	۱۹۱۰ء۔ چن بشویشور

(بحوالہ ماہنامہ ”الرشید“، نومبر ۱۹۹۴ء، صفحہ ۵۸ تا ۶۲)